سوال

مجھے پیشاب میں مشکل درپیش ہے کہ پیشاب کرنے کے پانچ یا دس منٹ بعد تک قطرہ قطرہ آتا رہتا ہے، جس کی بنا پر مجھے تقریبا پندرہ منٹ تک انتظار کرنا پڑتا ہے کہ واقعی پیشاب رک گیا ہے، تو اسی طرح میں یس منٹ نماز بھی لیٹ ادا کرتا ہوں، اس حالت کے علاوہ میرا پیشاب نہیں نکلتا کیا کوئی ایسا طریقہ ہے جو بروقت نماز کی ادائیگی میں معاون ہو، یا کہ میں انتظار کر کے وضوء کروں، اس مشکل نے میری زندگی اجیرن کر دی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

شریعت اسلامیہ بڑی آسان شریعت ہے، بندوں سے حرج اور تنگی کو ختم کرتی ہے، اوران کے امور کو آسان کرتی ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی لحج (78).

جس مسئلہ کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے وہ کسی پریشانی اور قلق اورنا امیدی اوراحباط کی دعوت نہیں دیتا، کیونکہ جس مرض میں آپ مبتلا ہے وہ اللہ تعالی کی طرف ایک آزمائش ہے، آپ اس پر صبر کریں اللہ تعالی آپ کو اجروثواب سے نوازے گا

آپ یہ علم میں رکھیں کہ اللہ تعالی کا دین ہر معاملہ میں آسانی اور سہل ہے، اس لیے اگر آپ کی یہ عادت ہے، اور آپ کو علم ہے کہ پانچ یا دس منٹ تک پیشاب نہیں رکتا، تو یہ چيز اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ نماز کا وقت شروع ہونے سے تقریبا دس منٹ قبل پیشاب سے فارغ ہوجائیں تا کہ پیشاب آنا بند ہوجائے، اوراس کے بعد آپ وضوء کریں، لیکن فرض کریں کہ آپ دیر سےاٹھے اور آپ کو پیشاب کی حاجت ہے تو پھر پیشاب کر کے رکنے کا انتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے آپ کی جماعت رہ جائے، کیونکہ آپ اس حالت میں معذور ہیں

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کھانے حاضر ہوجانے اور پیشاب اور پاخانہ روکنے کی حالت میں نماز نہیں ہوتی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (560).

اس بنا پر ہم یہ کہینگے : آپ وقت سے قبل اتنا وقت پہلے پیشاب کریں کہ آپ کا پیشاب رک جائے، اور اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے تو پھر آپ انتظار کریں، چاہے آپ کی نماز باجماعت رہ جائے، جب آپ اس کو روکنے میں مشغول اور محصور ہوں

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے اھ

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (106/1).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

26806